© rasailojaraid.com

تبصرہ کتب

تبصرہ نگار
عبدالرشید عراقی

نام کتاب منشی رام عبدالواحد کیسے بنا؟

نام مصنف مولانا محمد رمضان یوسف سلفی

صفحات 72 کارڈ کور

ناشر مکتبہ قدوسیہ غزنی سٹریٹ' اردو بازار لاہور

علمائے اسلام نے اسماء الرجال کا فن ایجاد کر کے علوم اسلامیہ کی جو خدمت کی ہے وہ اسلامی تاریخ کا ایک زریں حصہ ہے اسماء الرجال کے بارے میں مغربی مستشرقین نے مسلمان مؤرخین اور مصنفین کی تعریف وتوصیف کی ہے۔ بقول ڈاکٹر ذاکر حسین سابق صدر بھارت کہ

جوقوم اپنے محسنوں کے احسانات کو بھول جاتی ہے
خداوند کریم اس پر محسن اتارنا بند کر دیتا ہے

جب بھی انبیائے کرام نے اپنی نبوت ورسالت کا اعلان کیا تو کفار ومشرکین نے زبردست مخالفت کی اور جن لوگوں نے انبیائے کرام کی دعوت کو تسلیم کیا ان کو کفار ومشرکین نے جن مصائب و آلام میں مبتلا کیا۔ تاریخ کے صفحات اس سے لبریز ہیں اوران مصائب وآلام کی تفصیل پڑھ کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ اور آپ کے اصحاب کرام سے کفار مکہ نے جو برتاؤ کیا اسلامی تاریخ کا ایک طالب علم اس سے بخوبی واقف ہے۔

ڈاکٹر عبدالواحد جو دائرہ اسلام میں داخل ہونے سے پہلے منشی رام تھے۔ اوران کا تعلق ایک ہندو گھرانے سے تھا۔ بچپن ہی سے مذہب اسلام سے دلچسپی لینے لگے تھے۔ آخر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے فضل وکرم سے منشی رام دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔اور عبدالواحد نام تجویز ہوا۔ دائرہ اسلام میں داخل ہونے کے بعدان کو جو تکالیف پیش آئیں۔ان کی والدہ' ماموں اور بڑے بھائی نے جو ناروا سلوک کیا۔اس کو ڈاکٹر عبدالواحد نے اپنے الفاظ میں تفصیل سے بیان کیا ہے تو ڈاکٹر صاحب نے جس ہمت و استقلال سے ان تکالیف کو برداشت کیا۔اس کی مثال خال خال دیکھنے کو ملے گی اور ان کے پائے استقلال کسی بھی موقع پر نہیں ڈگمگائے۔

ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء......

مولانا محمد رمضان یوسف سلفی حفظہ اللہ جماعت اہلحدیث پاکستان کے زودنویس مقالہ نگار اور نو دس کتابوں کے مصنف ہیں۔ڈاکٹر عبدالواحد سے ان کا برسوں سے تعلق تھا۔انہوں نے کتاب کے پہلے حصہ میں ڈاکٹر صاحب کی اسلامی زندگی پر روشنی ڈالی ہے۔ڈاکٹر عبدالواحد کی اسلامی زندگی بالکل اسلامی شریعت کے مطابق تھی۔انکا اٹھنا' بیٹھنا' ذریعہ معاش' عام مسلمانوں سے حسن سلوک' غرباء ومساکین کی اعانت' عبادت وریاضت' ذکرواذکار' اور رہن سہن اسلامی شریعت کے مطابق تھا۔اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ اعزاز بخشا تھا کہ وہ ''مستجاب الدعوات'' تھے۔

مولانا محمد رمضان یوسف سلفی نے بڑی تفصیل سے ڈاکٹر عبدالواحد کی نجی اور مذہبی زندگی پر روشنی ڈالی ہے۔مولانا سلفی نے کتاب میں ڈاکٹر صاحب کا وصیت نامہ بھی درج کیا ہے۔اس وصیت سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈاکٹر عبدالواحد کو مسلک اہلحدیث سے بہت زیادہ محبت تھی۔اور اہلحدیث مسلک کے مقابلہ میں کسی دوسرے مسلک کو پسند نہیں کرتے تھے۔اس لئے ان کے تمام اساتذہ اہلحدیث تھے۔کتاب کے آخر میں مولانا محمد رمضان نماز کے مسائل' طریقہ نماز' طریقہ اذان' تیمّم کے مسائل' اور مختلف اوقات کی مسنون دعائیں درج کی ہیں۔

کتاب کے شروع میں جماعت غرباء اہل حدیث پاکستان کے امیر مولانا حافظ عبدالرحمان سلفی مدظلہ العالی اور مرکزی جمعیت اہل حدیث کے بزرگ رہنما مولانا محمد یوسف انور صاحب حفظہ اللہ کے تاثرات بھی ہیں اس سے کتاب کی صحت وثقاہت اور بھی دوچند ہو جاتی ہے۔

یہ مختصر کتاب بڑی دلچسپ اور لائق مطالعہ ہے۔سوانح نگاری اور شخصیات سے دلچسپی رکھنے والوں کو اس کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔

© rasailojaraid.com